یا

درج ذیل اشعار کی تشریح کیجئے۔

چاک کرنے کے لیے اے ناصح
ہم گریباں سیا کرتے ہیں
زندگی زندہ دلی کا ہے نام
مردہ دل خاک جیا کرتے ہیں
سنگِ اسود بھی ہے بھاری پتھر
لوگ جو چوم لیا کرتے ہیں
ساغرِ چشم سے ہم بادہ پرست
مئے دیدار پیا کرتے ہیں
شاد ہیں باغ فنا میں کب گل
اپنی ہستی پہ ہنسا کرتے ہیں

No. of Printed Pages : 11 **BUDAE-181**

B. A. Hons. (Urdu)

(BAUDH)

Term-End Examination

December, 2025

BUDAE-181 : Classical Urdu Ghazal Ka Mutala

Time : Three Hours] *[Maximum Marks : 100*

نوٹ:۔سبھی حصوں سے تمام سوالوں کے جواب لکھنا لازمی ہیں۔ اور سبھی سوالوں کے نمبر سامنے درج ہیں۔

(حصہ الف)

۱۔ مصحفی کی غزل گوئی پر ایک نوٹ لکھیے۔ ۱۰

۲۔ شیخ امام بخش ناسخ کے حالات زندگی بیان کیجئے۔ ۱۰

یا

غزل میں معنی کی تہہ داری پر اظہار خیال کیجیے۔

۳۔ خواجہ میر درد کی غزل گوئی کی خصوصیات قلم بند کیجیے۔ ۱۰

یا

درج ذیل اشعار کی تشریح کیجئے۔

نظارہ کروں دہر کی کیا جلوہ گری کا ؟
یاں عمر کو وقفہ ہے چراغ سحری کا

تربت پہ مری برگِ گل تازہ چڑھائے
احسان ہے یہ مجھ پہ نسیم سحری کا
کیا لطف مقام ان کو جو آمادۂ رہ ہیں
دل کوچ میں رہتا ہے ہمیشہ سفری کا
بندہ ہے ترا مصحفی خستہ کو یا رب
محتاج طبیبوں کی نہ کر چارہ گری کا

(حصہ ب)

۴۔ درج ذیل اشعار کی تشریح مع حوالہ کیجئے۔ ۱۵

آئینہ رو کے شوق میں حیراں ہوا ہوں میں
زلفوں کوں اس کی دیکھ پریشاں ہوا ہوں میں

ہے خونِ دل شراب مجھے اور گزک جگر
جب سوں پرت کی بزم میں ہماں ہوا ہوں میں
آب حیات وصل میں دے عمر جاوداں
خنجر سے تجھ فراق کے بے جاں ہوا ہوں میں
سینے کے داغ کس کوں دکھاؤں میں کھول کر
دل کے لبوں میں ڈوب کے غلکاں ہوا ہوں میں
مدت سوں تھا زیارت کعبہ کا مجھ کوں ذوق
تیری بھواں کو دیکھ کے قرباں ہوا ہوں میں
بیتاب ہو کے یوسف ثانی کی یاد میں
کہتا ہے دل پکار کے کنعان ہوا ہوں میں

اس مست نیم خواب کی آنکھوں کوں دیکھ کر
مجلس میں غم کی، شوق سیں گرداں ہوا ہوں میں
اس ماہ روکوں دیکھ کے جیوں شمع، اے سراج !
اپنے عرق کے شرم میں پنہاں ہوا ہوں میں

یا

آہ کو چاہیے اک عمر اثر ہونے تک
کون جیتا ہے، تری زلف کے سر ہونے تک
دامِ ہر موج میں ہے حلقۂ صد کام نہنگ
دیکھیں کیا گزرے ہے قطرہ پہ گہر ہونے تک
عاشقی صبر طلب اور تمنا بے تاب
دل کا کیا رنگ کروں خون جگر ہونے تک

ہم نے مانا کہ تغافل نہ کروگے لیکن

خاک ہو جائیں گے ہم تم کو خبر ہونے تک

پَرتوِ خور سے شبنم کو فنا کی تعلیم

میں بھی ہوں ایک عنایت کی نظر ہونے تک

یک نظر بیش نہیں فرصتِ ہستی، غافل !

گرمی بزم ہے، اک رقصِ شرر ہونے تک

غمِ ہستی کا، اسدؔ ! کس سے ہو جز مرگِ علاج

شمع ہر رنگ میں جلتی ہے سحر ہونے تک

۵۔ درج ذیل اشعار کی تشریح مع حوالہ کیجیے۔ ۱۵

پتا پتا، بوٹا بوٹا، حال ہمارا جانے ہے

جانے نہ جانے گل ہی نہ جانے، باغ تو سارا جانے ہے

عاشق سا تو سادہ کوئی اور نہ ہوگا دنیا میں

جی کے زیاں کو عشق میں اس کے، اپنا وارا جانے ہے

چارہ گری بیماری دل کی، رسم شہر حسن نہیں

ورنہ دلبر ناداں بھی، اس درد کا چارا جانے ہے

مہر و وفا و لطف و عنایت، ایک سے واقف ان میں نہیں

اور تو سب کچھ طنز و کنایہ، رمز و اشارا جانے ہے

عاشق تو مردہ ہے ہمیشہ دیکھے سے جی اٹھتا ہے

یار کے آجانے کو یکایک، عمر دوبارا جانے ہے

کیا کیا فتنے ؟ سر پر اس کے، لاتا ہے معشوق اپنا

جس بے دل، بے تاب و تواں کو عشق کا مارا جانے ہے

تشنۂ خوں ہے اپنا کتنا ؟ میرؔ بھی ناداں تلخی کش

دم دار آبِ تیغ کو اس نے، آب گوارا جانے ہے

یا

تہمت چند اپنے ذمے دھر چلے
جس لیے ہم آئے تھے، سو کر چلے

زندگی ہے، یا کوئی طوفان ہے؟
ہم تو اس جینے کے ہاتھوں مر چلے

کیا ہمیں کام ان گلوں سے اے صبا !
ایک دم آئے ادھر، اودھر چلے

شمع کی مانند ہم اس بزم میں
چشم تر آئے تھے، دامن تر چلے

ڈھونڈتے ہیں آپ سے اس کو پرے
شیخ صاحب، چھوڑ گھر باہر چلے

ساقیا! یاں لگ رہا ہے چل چلاؤ
جب تلک بس چل سکے ساغر چلے

دردؔ! کچھ معلوم ہے ؟ یہ لوگ سب
کس طرف سے آئے تھے، کیدھر چلے

(حصہ ج)

۶۔ میر تقی میرؔ کے حالاتِ زندگی اور غزل گوئی پر تفصیلی مضمون تحریر کیجئے۔ ۲۰

یا

اردو غزل کے فن اور موضوعات پر مفصل اظہار خیال کیجیے ۔

۷۔ اردو غزل کے تہذیبی، سیاسی، سماجی اور اقتصادی پس نظر سے بحث کیجیے۔ ۲۰

یا

اردو غزل کے آغاز و ارتقا پر تفصیلی اظہار خیال کیجیے۔

××××××

B-1581/BUDAE-181